راہِ اتحاد

سید ریاض حسین شاہ

ادارہ تعلیمات اسلامیہ پاکستان

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک معصوم اور تقدس مآب تمنا جو ہر مسلمان کے سینے میں مچل رہی ہے وہ اسلام کا اتحاد ہے اسلامی برادری کا رکن اور فرد ہونے کی حیثیت سے ہر مسلمان اس امن افزا، اور سکون آفریں تدبیر کا دل سے قائل ہے اور شاید ہی کوئی ایسا مسلمان ہو جو یہ نہ چاہتا ہو کہ دنیا سے کالے گورے کی تمیز ختم ہو جائے اور ملتِ اسلامیہ قیود و حدود اور ذاتی مفاد سے بالاتر ہو کر "مسلم امہ" کی صورت میں متحد اور یکجا ہو کر انسانی خدمت کے لئے مصروفِ کار ہو جائے۔

اس میں شک نہیں کہ "اتحاد بین المسلمین" ہی وہ واحد راستہ ہے جس پر چل کر دُنیا معروف اور نیکی، احسان اور صداقت کے پھولوں سے سج سکتی ہے اور اسی کے وسیلہ سے پائے حیات میں چبھے کانٹے نکالے جا سکتے ہیں۔ مسلمانوں کا اتحاد اور اتفاق وقت کی ضرورت بھی ہے اور خداوندِ قدوس کا ایک حکم بھی، ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہماری بھی کوشش اور دعوت یہی ہے کہ اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑا جائے۔ اختلاف و افتراق سے کلیتاً اجتناب برتا جائے اور اس بات کی سعی و تبلیغ کی جائے کہ عالمی سطح پر مسلمانوں میں محبت و مروّت اور مودت و اخوت کی ایک لہر دوڑ جائے۔

مسلمان قوم وسائل اور صلاحیتوں کے اعتبار سے کسی بھی قوم سے پیچھے نہیں۔ مجموعی لحاظ سے دُنیا کی آبادی کا تیسرا حصّہ مسلمانوں پر مشتمل ہے۔ خداوندِ قدوس نے علم و فن، مال و دولت،

Marfat.com

بحر و بر، قوت و طاقت، سیم و زر، عقل و خرد، اقتدار و اختیار اور ریاست و حکومت کوئی بھی ایسا عطیہ نہیں جس سے انہیں نہ نوازا ہو، قدرت کے خزانے سخاوت کے ساتھ ان کے لئے کھلے ہیں فطرت کی بساطِ عطا ہر وقت ان کے لئے بچھی ہوئی ہے۔ اسرافیلِ انقلاب ہر آن ان کے لئے صور پھونک رہا ہے۔ زمانے کے شب و روز اس امید سے خوش ہیں کہ مسلمان ابھی انگڑائی لے گا۔ ابھی اٹھے گا اور اپنے فریضۂ زندگی کی تکمیل کرنے میں کوشاں ہو گا لیکن حسرت کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ مسلمان ہیں کہ :

زمین جنبد نہ جنبد گل محمد

وائے حسرت کہ اس وقت عملی طور پر مسلمانوں کا اتحاد نہایت کمزور ہے، بلکہ حقیقت یہ ہے کہ مسلمانوں کی ذاتی کینہ توزیوں کی وجہ سے خارجی ریشہ دوانیوں نے ان کا ناک میں دم کر رکھا ہے کفار اپنی مذموم کوششوں سے مسلمانوں کے اہم مراکز کمزور کر رہے ہیں۔ سامراجیت کی دیدہ دلیریاں اور سینہ زوریاں ملاحظہ ہوں کہ اب حرمِ قدس پر بھی اپنا شوقِ تصرّف پورا کرنے کی سوچی جا رہی۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ مسلمانوں میں شوق و نمود ختم ہو گیا ہے اور ان کی پاک آرزوئیں کچلی جا چکی ہیں اور اب ان کی نشاۃِ مکررہ کا کوئی امکان نہیں رہا بلکہ افسوس یہیں یہ ہے کہ مسلمانوں کی وہ سادگی اور بڑھتی جا رہی ہے جس نے ہمیشہ سے دھوکہ دیا ہے۔

ع سادگی مسلم کی دیکھ اوروں کی عیاری بھی دیکھ

جہاں تک اتحاد بین المسلمین کے لئے فی زمانہ ہونے والی کوششوں کا تعلق ہے تو وہ نہ صرف اطمینان بخش نہیں بلکہ کئی اعتبارات سے درست بھی نہیں۔ ہمارے داعیانِ اتحاد صرف اشک شوئی مرثیہ خوانی، سوز انگیزی اور تقریر آرائی سے ایک دُوررس انقلاب پیدا کرنا چاہتے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ گرجدار لہجے، برق آسا خطبے اور غنا انگیز تقریریں اگر قبرستان میں کی جائیں تو مردے بر سرِ پیکار نہیں ہو سکتے اور پھر جب داعی کے اپنے قول و عمل میں تضاد اور تصادم ہو تو اتحاد کا سوچنا فضول سی بات ہے۔

Marfat.com

آج کے داعیٔ اتحاد کی فکر کے مطابق جو سوشلزم کو مانے وہ بھی مسلمان ہے، جو خدا کی صفات کا منکر ہو، وہ بھی مسلمان ہے۔ جو صداقتِ قرآن پر ایمان نہ رکھتا ہو وہ بھی مسلمان ہے معاف کرنا اگر کوشش ایسے ہی مسلمانوں کے اتحاد کی جا رہی ہے تو پھر چشم بد دور نعرہ لگانے میں غلطی لگ گئی۔ بات تو اتحاد بین الناس کی ہونی چاہیئے تھی۔ فرض کیا ہمارا یہ مقصد غلط بھی ہو تو نفرتوں کی باتیں محبتوں کی زبان میں اور محبتوں کی باتیں نفرتوں کے لہجے میں اتحاد نہیں پیدا ہونے دیتیں۔

ہمارے خیال میں اتحاد کے لئے پہلا کام تطہیر ہے جس کے تحت سیاست دانوں سے لے کر عوام تک، علماء سے لے کر مشائخ تک اور محکوموں سے لے کر حکام تک سبھی لوگ اپنے اپنے ماحول زدہ اسلام کو قرآن اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر پیش کریں اور سچے دینی تقاضوں کے مطابق اگر کوئی قربانی دینا پڑے تو اس سے دریغ نہ کریں۔ اگر کوئی بت توڑنا پڑے تو اسے توڑنے سے اجتناب نہ برتا جائے۔ اس عمل سے خود بخود اسلامی اخوت عام ہو گی۔ نور نور کو پہچان لے گا۔ روشنی، روشنی کی پیغمبر بنے گی۔ اجالے، اجالوں کو جنم دیں گے۔ منافقت مسلمانوں کی صفوں سے خارج ہو گی اور حضورؐ کے غلام قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں کی طرح بنیان مرصوص دکھائی دیں گے۔

اگر ہماری یہ دعوتِ فکر درست نہ بھی تسلیم کی جائے اور یہ اصرار ہو کہ مسلمان نام کا آدمی جو بھی ہے، خواہ وہ لکڑی کا ہے یا موم کا۔ لوہے کا ہے یا تانبے کا سب کو اکٹھا کیا جائے تو بھی مشکل یہ ہے کہ اتحاد کی مقابل اصطلاح فرقہ یا تفرقہ کو ابھی تک سمجھا نہیں گیا۔ ابھی تک اتحادی بارود صرف مذہبی طبقوں پر استعمال کیا گیا اور انہی کے اختلافات کو ہوا دے کر پیش کیا جا رہا ہے۔

ایک وزیر صاحب لبنان کی تباہی پر بڑی مؤثر تقریر کرتے ہوئے ارشاد فرما رہے تھے کہ:

"پاکستان کے دیوبندیو اور بریلویو، شیعو اور سنیو! لبنان جہنم زار بن گیا ہے اور مسلم اُمّہ لُٹ رہی ہے۔ اختلافات چھوڑ دو اور متحد ہو جاؤ۔"

تاریخ اس امر کی شاہد ہے کہ مسلمانوں کے مذہبی اختلافات اگرچہ تخریب کاری کرتے رہے لیکن ملتِ اسلامیہ کی تباہی اور بربادی کا ذمہ دار صرف انہیں نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔ اگر اس کا جائزہ

Marfat.com

لینا مقصود ہو تو آپ پاکستان کی تاریخ ہی کا عمیق اور گہرہ مطالعہ کر سکتے ہیں۔ یہاں دیوبندی بریلویوں کے خلاف ہوئے اور اہلِ حدیث و احناف نے یہاں تک کہ ایک دوسرے کی اقتدا میں نمازیں تک نہ پڑھیں، لیکن پاکستان کے تحفظ کے لئے کوئی جنگ ہو یا کوئی تعمیری تحریک، تنفیذِ نظامِ مصطفٰی کی بات ہو یا ختمِ نبوت کا معاملہ یہ سب ہی لوگ مِل جل کر قربانیاں دیتے رہے، یہاں تک کہ کئی ایک تحریکوں میں سب نے ایک دوسرے کی قیادت کو بھی تسلیم کیا اور ہمیں اب بھی یقین ہے کہ ملی لحاظ سے مشکل وقت پڑنے پر اب بھی قربانی دینے سے دریغ نہیں کیا جائیگا۔ جائے گا۔

ہماری اس بحث کا قطعاً یہ معنیٰ نہ لیا جائے کہ ہم مذہبی اختلافات جو افتراق کی شکل میں ہوں انہیں جائز تصور کرتے ہیں یا حاشا و کلا ہمیں کسی کے اسلام میں شک ہے۔ ہماری اس گفتگو کا مطلب یہ ہے کہ اتحاد بین المسلمین کے نعرے کا پس منظر اچھی طرح سمجھا جائے اور اسلام کو فرداً فرداً بھی اور اجتماعاً بھی خلوص دل سے قبول کر کے اس کو عملی طور پر نافذ کیا جائے خواہ وہ پہلے مرحلے پر زمین کے کسی چھوٹے سے ٹکڑے پر ہی کیوں نہ ہو اور مسلمان جو بھی قدم اٹھائیں، وہ ٹھوس بنیادوں پر ہو اور اس کے ساتھ ہی فرقہ واریت کے خلاف جدوجہد میں تفرقہ بازی کو مذہبی اختلافات پر ہی موقوف نہ سمجھا جائے بلکہ معاشرہ میں پھیلے ہوئے تشتت کے دوسرے راستے اور افتراق کی دیگر راہوں کو بھی اپنا ہدف بنا کر اتحاد کی فضا پیدا کی جائے۔

یہ امر کس سے پوشیدہ ہو گا کہ معاش اور ریاست کے نام پر کتنے ہی فرقے آج من چاہے کھیل کھیل رہے ہیں جنہیں مذہب نے جنم نہیں دیا بلکہ انسانی خواہشات کے ظالمانہ رویّے نے انہیں پیدا کیا۔ آج امیر اور غریب کے درمیان وہ بُعد حائل ہے جسے کوئی روحانی قوت ہی دور کر سکتی ہے دیگر نہ مزدور اور مالک کی جنگیں، آجر اور اجیر کا فساد، سرمایہ دار اور غریب کا تفاوت انسان کو انسان سے اتنا متنفر بنا رہا ہے کہ غریب کے جنازے آپ کو زیادہ غریب ہی نظر آئیں گے اور امراء کی میت کو کندھا دینے کے لئے زیادہ تر امراء ہی دکھائی دیں گے۔ مذہبی فرقوں سے زیادہ خطرناک یہ معاشی فرقے ہیں جن کے حوالے سے انسانیت کی تحقیر ہو رہی ہے۔ اب تو آبادیاں

Marfat.com

کی تقسیم میں بھی آپ کو معاشی حصے بخروں کا ڈرامہ نظر آئے گا۔ امراء اپنی کالونیاں الگ بناتے ہیں اور غرباء کے چھپر چھت الگ ہوتے ہیں۔

معاشی طبقہ بندی کی طرح سیاست کے میدان میں بھی جہاں مختلف گروہوں کی مذموم کارکردگی اور سفلی خواہشات کی وجہ سے بلادِ اسلامیہ کو نقصان پہنچ رہا ہے وہاں بذاتِ خود اسلامیانِ عالم کا زمین کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے خلافت کے نظام سے بغاوت کرنا دینی لحاظ سے بہت بڑا جرم ہے۔

"اتحاد بین المسلمین" کا خواب قربانی اور ایثار کے سوا کسی بھی صورت میں شرمندۂ تعبیر نہ ہو سکے گا۔ اس اہم اور قیمتی مقصد کی تکمیل کی خاطر مفاد پرستی کی روش ترک کرنی ہوگی۔ اگر مذہبی فرقے سیاسی گروہ اور معاشی ٹولے تعصب کا شکار ہو کر اپنی اپنی جگہ اپنی ہی بات منوانے اور اپنے ہی مفاد کو بچانے پہ تُلے رہیں تو اتحاد کی کوششیں ایک ڈرامے کے سوا کچھ حیثیت نہیں رکھتیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابہ اگر حلقۂ یاراں میں بریشم اور طاغوت کے خلاف فولاد دکھائی دیتے تھے تو یہ سب کچھ جذبۂ ایثار اور اطاعت و انقیاد کے نتیجے میں تھا۔ وہ عظیم المرتبت لوگ خود پیاسے مرے لیکن اپنے کسی دینی بھائی کو پیاسا نہ دیکھ سکے۔ ان کے پاس رات کی تاریکیوں میں اگر کوئی مسلمان بھائی بھوکا اور فاقہ زدہ ہو کر آیا تو وہ دیے کی روشنی گل کر کے خود بھوک سے رہے اور اپنے بھائی کا پیٹ بھرا۔ ان کی یہی پاک خصلتیں اور بے نفسی کا اسوہ تھا کہ وہ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ کا مصداق بن کر افق سے افق تک چھا گئے۔

آج حکمار، سیاسی دشمنیوں کی بنا پہ انسانوں کے ساتھ وہ سلوک کر رہے ہیں، جیسے چیتے یا بھیڑیے کے ہاتھ کوئی مظلوم اور تنہا انسان لگ گیا ہو۔ سیاست دان ایک دوسرے کی پگڑی اچھالنا کارِ ثواب سمجھتے ہیں۔ علماء کی مجلسوں میں عمامے اور عباؤں پہ زر بانی ان کی مادیت پرستی پہ دلالت کرتی ہے۔ فقیر کی گدڑیاں بنک (بیت المال) بنتی جا رہی ہیں۔ مادی تہذیب کا جس قدر احیاء ہو رہا ہے

Marfat.com

محبتیں اور سچی رفاقتیں مفقود ہوتی جا رہی ہیں۔ انسانی پیشانیوں پر محبتوں کا نور نہیں بلکہ نفرتوں کی شکنیں دکھائی دیتی ہیں۔

داعینِ اتحاد! خدارا سوچ لو۔ شاخوں اور پتوں کا تصور تو درخت کے تنے کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے۔ تنا نہ ہوگا تو شاخیں کہاں پیدا ہوں گی۔ دین نہیں ہوگا۔ اطاعت نہیں ہوگی، عمل نہیں ہوگا تو اتحاد کہاں سے ہوگا اور کون کرے گا۔

تم حاکم ہو یا محکوم، امیر ہو یا غریب، علما ہوں یا زاہد دل کے کانوں کے ساتھ خدا کا یہ حکم سنو اور قربانی کے جذبہ کے ساتھ عدل کرنے کی کوشش کرو اور یاد رکھو کہ اللہ جل شانہ تمہاری ڈھکی چھپی باتوں کا جاننے والا ہے۔ تمہاری فریب کاریوں کا وبال تمہاری اپنی ہی جانوں پر ہوگا نہ خود تباہ ہو اور نہ قوم کے لئے وجہ فساد بنو۔

رحیم کبریا سے آواز آ رہی ہے۔

مومن! تیرا خالق تجھے بلا رہا ہے۔

اُٹھ! حرص و ہوٰی کے پردوں کو چاک کر۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تجھے دیکھ رہے ہیں۔

گوش بر آواز ہو اور عمل کر، محنت کر، جہاد کر۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۚ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۝ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

"اور اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ نہ کرو۔ اپنے آپ پر اس نعمت کو

Marfat.com

یاد تو کرو کہ تم آپس میں دشمن تھے تو اس نے تمہارے دِلوں کو جوڑا اور پھر تم اس کے احسان سے بھائی بھائی ہو گئے۔

تم آگ کے ایک گڑھے کے کنارے پر تھے اور اس نے تمہیں اس سے بچایا۔ اسی طرح تمہارے لئے اللہ اپنی آیتیں بیان کرتا ہے تاکہ تم راہ یاب رہو۔

تمہارے اندر ضرور ایک ایسی جماعت ہو جو خیر کی طرف بلائے۔ نیکی کا حکم دے اور برائی سے منع کرے اور حقیقت میں ایسے ہی لوگ بامراد ہوتے ہیں۔"

میرے خیال میں اتحاد کی وہ کوشش جس کے پیش نظر کوئی اہم مقصد نہ ہو کوئی اہمیت نہیں رکھتی اور وہ اہم مقصد جس کا ذکر کرنا میں ضروری سمجھتا ہوں وہ قیامِ خلافت ہے۔ اسلامی زندگی کا یہی وہ باب ہے جس تک پہنچنا مسلمانوں کا ایک اہم فریضہ ہے۔

ہم بین الاقوامی سطح کی اس عظیم الشان کانفرنس کے وسیلہ سے مختلف ممالک سے آئے ہوئے مندوبین کے سامنے یہ کاز اور دعوت رکھنا پسند کریں گے کہ اگر وہ واقعتاً مسلمانوں کا سیاسی، معاشی اور معاشرتی غلبہ دیکھنا پسند کرتے ہیں تو اپنی اپنی ریاستوں میں انہیں تنفیذِ اسلام کی کوششیں تیز تر کر دینی چاہئیں۔ جب تک دردِ دل رکھنے والے ٹھوس اور بہادر مسلمانوں کے ہاتھوں میں مختلف ممالک کا اقتدار نہیں آجاتا۔ کسی مستحکم اور بامقصد اتحاد کا تصور مبہم دکھائی دیتا ہے۔

آخر میں اس بین الاقوامی اتحاد سیمینار کی انتظامیہ کا شکریہ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ اللہ ربُّ العزّت کی بارگاہ میں دعا کرتا ہوں۔

میری آنکھوں کے نور۔

میرے دل کے سرُور۔

اے میرے اللہ،

میرے ربّ۔

میری قوم کو درد اور عشق عطا فرما کہ وہ زندگی تیرے ہی لئے بسر کرے اور اُسوہ

Marfat.com

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی سے فیض یاب ہو۔

ہم تیرے بن جائیں تو ہمارا ہو جا۔

اٰمین یارب العٰلمین بحق رحمۃ للعٰلمین، سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون ہ وسلام علی المرسلین ہ والحمد للہ رب العٰلمین ہ

Marfat.com

Marfat.com

حرف حرف دھڑکتا ہوا
لفظ لفظ بولتا ہوا، بات بات من میں اُترتی ہوئی!

حضرت علامہ سیّد ریاض حسین شاہ صاحب

کی فکرِ قرآن سے منور اور عشقِ رسول میں ڈوبی ہوئی روح پرور انقلاب انگیز
تصانیف خود پڑھیے، دُوسروں کو پڑھایئے۔

تبصرہ (سورہ یوسف سورہ یٰس)
قرآن حکیم کی جمال آراء اور حکمت افروز تفسیر

معجم اصطلاحات
علمی و فنی اصطلاحات کا نادر مجموعہ

سنابلِ نور
مرشد الکریم حضرت لالہ جی محمد جمشید قدس سرہ العزیز کی محافلِ نور کی حکایاتِ مہر و محبت

صبحِ زندگی
اخلاقی اور روحانی زوال کی مہیب تاریکیوں میں ملت اسلامیہ کیلئے حیاتِ جاوداں کا پیغام

صفیرِ انقلاب
خوابِ غفلت میں ڈوبے ہوئے افرادِ ملت کے لیے دعوتِ عمل

پروقار محبت عزت نواز عشق
حُبِّ رسُول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی جاں نواز کیفیات کی ایمان افروز تفصیل

سراغِ زندگی
فلسفہ عبادت پر ایک منفرد تحریر

حقیقتِ تقویٰ
تقویٰ کی کیفیتوں اور تقاضوں پر مشتمل ایک حسین تصنیف

- میلادالنبی بیانِ برکت
- حسن السمت
- فکرِ بنات
- فکرِ شباب
- معیارِ عمل
- بار امانت
- سالم مولیٰ ابی حذیفہؓ
- ابُو درداؓ
- عبدالرحمٰن بن عوفؓ
- جعفر بن ابی طالبؓ
- مصعب بن عمیرؓ
- عباس بن عبدالمطلبؓ
- صہیب بن سنانؓ
- بلال حبشیؓ
- ابُو ایوب انصاریؓ

Marfat.com

حرف حرف دھڑکتا ہوا

لفظ لفظ بولتا ہوا، بات بات من میں اُترتی ہوئی!

حضرت علامہ سید ریاض حسین شاہ صاحب

کی فکرِ قرآن سے منور اور عشقِ رسول میں ڈوبی ہوئی روح پرور انقلاب انگیز تصانیف خود پڑھیے، دوسروں کو پڑھائیے۔

تبصرہ (سورۂ یوسف سورۂ یٰس) — قرآن حکیم کی جمال آراء اور حکمت افروز تفسیر

معجم اصطلاحات — علمی و فنی اصطلاحات کا نادر مجموعہ

سنابلِ نور — مرشد الکریم حضرت لالہ جی محمد جمشید قدس سرہ العزیز کی محافلِ نور کی حکایاتِ مہر و محبت

صبحِ زندگی — اخلاقی اور روحانی زوال کی مہیب تاریکیوں میں ملت اسلامیہ کیلئے حیاتِ جاوداں کا پیغام

صفیرِ انقلاب — خوابِ غفلت میں ڈوبے ہوئے افرادِ ملت کے لیے دعوتِ عمل

پروقار محبت عزت نواز عشق — حُبِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی جاں نواز کیفیات کی ایمان افروز تفصیل

سراغِ زندگی — فلسفہ عبادت پر ایک منفرد تحریر

حقیقتِ تقویٰ — تقویٰ کی کیفیتوں اور تقاضوں پر مشتمل ایک حسین تصنیف

◆ میلاد النبی بیانِ برکت ◆ حسن السمت ◆ فکرِ بنات ◆ فکرِ شباب ◆ معیارِ عمل ◆ بارِ امانت

◆ سالم مولیٰ ابی حذیفہؓ ◆ ابو درداؓ ◆ عبدالرحمٰن بن عوفؓ ◆ جعفر بن ابی طالبؓ ◆ مصعب الخیرؓ

◆ عباس بن عبد المطلبؓ ◆ صہیب بن سنانؓ ◆ بلال حبشیؓ

◆ ابو ایوب انصاریؓ

Marfat.com